جانشینی کا شرف پایا سمیع الحق نے　　مستحق ہیں درحقیقت آپ ہی اس حق کے
آپ نے بھی طے کیے ہیں باپ جیسے مرحلے　　زندگی گزری ہے مشفق باپ کے سایہ تلے

آپ میں پایا گیا عزمِ جواں مرحوم کا
اس لیے لیں گے اٹھا بارِ گراں مرحوم کا

آپ نے دیں جو نفاذِ شرع میں قربانیاں　　تاقیامت یاد رکھیں گے انہیں پیر و جواں
مجمعِ ایواں میں دیتے رہے مکمل کر اذاں　　اس طرح جاری رہیں تبلیغ کی سرگرمیاں

عزم و ہمت کا دھنی جب قافلہ سالار ہو
قوم کا سرور بھلا پھر کیوں نہ بیڑا پار ہو

جناب سرور میواتی لاہور

از جناب سراج الاسلام صاحب سراجؔ
اکوڑہ خٹک

حدیثِ یار کے آئینہ دار عبدالحقؒ

تھے نازِ شہر، تو فخرِ دیار عبدالحقؒ
دیارِ علم کے تھے تاجدار عبدالحقؒ

اکوڑہ آکے جو حقانیہ کو دیکھے گا　　سمجھ ہی جائے گا باغ و بہار عبدالحقؒ
موحدوں کو گلوں کی سی تازگی بخشی　　ملاحدوں کے تھے آنکھوں میں خار عبدالحقؒ
کمالِ عجز و فقر نے بنا دیا تھا، شاہ　　وگرنہ شہر میں تو ہیں ہزار عبدالحقؒ
ہزار باتیں ہیں مقصد کی ان سے وابستہ　　زباں پہ اس لیے ہے بار بار عبدالحقؒ
کبھی کسی نے نہ دیکھا تھا، ان کو چیں بجبیں　　حدیثِ یار کے آئینہ دار عبدالحقؒ
حرص نے کتنے ہی دستار روند ڈالے ہیں　　نہیں ہوتے کبھی اس کے شکار عبدالحقؒ
نبیؐ کے نامِ گرامی کی قدر کرتے تھے　　اسی حوالے سے ہیں نامدار عبدالحقؒ

سراجؔ کو ہے یقیں، وارثِ پیمبر تھے
رہیں گے خلد میں بھی شہسوار عبدالحقؒ